نواز شریف کے عالمی ریکارڈز

تحریر: سہیل احمد لون

میدان چاہے جنگ، کھیل یا سیاست کا ہو اس میں بننے والے ریکارڈز بنائے ہی توڑنے کے لیے جاتے ہیں۔ مگر بعض اوقات کچھ ایسے معجزے یا کارنامے بھی ہو جاتے ہیں جنہیں توڑنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہو جاتا ہے۔ اسکوارڈن لیڈر ایم ایم عالم کا ایک منٹ سے کم وقت میں اپنے سے بہتر ٹیکنالوجی والے پانچ جہازوں کو مار گرانا ایک تاریخی کارنامہ ہی نہیں بلکہ ایسا معجزہ ہے جو شاید کبھی کوئی ہواباز دوبارہ نہ کر سکے۔ ریکارڈ تو ریکارڈ ہی ہوتا ہے چاہے وہ مثبت کام پر بنے یا منفی پر، میاں محمد نواز شریف کی سیاسی زندگی بڑی ریکارڈ ساز ہے میاں جی پاکستان کے واحد سیاست دان ہیں جن کی قسمت میں تین مرتبہ مرتبہ وزیر اعظم بننا لکھا تھا مگر اس کے ساتھ ان کے پاس یہ عالمی ریکارڈ بھی ہے کہ وہ دنیا کے واحد شخص ہیں جنہیں تینوں مرتبہ آئینی مدت پورا کرنا نصیب نہ ہوا۔ مقدر کے دھنی میاں صاحب کا یہ بھی عالمی ریکارڈ ہے کہ وہ تین مرتبہ کرپشن پر نکالے گئے۔ میاں جی کے عالمی ریکارڈز میں یہ ریکارڈ بھی آج تک دنیا کے کسی حکمران کو نصیب نہیں ہوا کہ جسے صدر مملکت، چیف آف آرمی سٹاف اور چیف جسٹس نے باری باری نکالا ہو۔ دنیا میں آج تک کوئی بھی سربراہ مملکت کرسی سے ہٹائے جانے کے بعد ایک ضدی بچے کی طرح چیختے چلاتے نہیں دیکھا گیا جس کا گلا یہ گلہ کرتے کرتے بیٹھ جائے کہ مجھے کیوں نکالا؟ میاں صاحب کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ انہوں نے طالب علمی کے زمانے میں "بوٹی" کے استعمال کو وزارت عظمی کے دور میں بھی جاری رکھا۔ وہ دنیا کے پہلے اور واحد وزیر اعظم بنے جو "پرچی" کا استعمال سرعام کرتے تھے۔ میاں نواز شریف کو تاریخ کے پہلے اور اب تک کے واحد سیاستدان ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے جو اپنی سیاسی جماعت کے تاحیات قائد بنے۔ جمہوریت کی جدوجہد کرنے والے عظیم رہنما نیلسن منڈیلا کو بھی سیاست سے کنارہ کشی کر کے ریٹائرمنٹ والی زندگی گزارنا پڑی، دوسری جنگ عظیم میں تباہ ہو جانے کے بعد نئی سیاسی جماعت بنا کر چار مرتبہ لگاتار جرمن چانسلر بن کر جرمنی کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑا کرنے والے سیاسی رہنماء کونراڈ آڈے ناؤور کو بھی ستاسی برس کی عمر میں ملکی و سیاسی جماعت کی قیادت چھوڑ کر ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنا پڑا مگر مجال ہے کسی نے قومی ہیروز کو تاحیات قائد نامزد کیا ہو۔ میاں صاحب کے ریکارڈز میں ایک ریکارڈ یہ بھی ہے کہ جب بھی کسی نے انکی کرپشن کے ریکارڈ کو ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی، وہ ریکارڈ ہی جلا کر بھسم کر دیا جاتا۔ میاں صاحب کا یہ بھی ریکارڈ ہے کہ انہوں نے نااہل ہونے کے بعد اپنی سیٹ پر اپنی اہلیہ کو ضمنی انتخاب ایسی حالت میں لڑوایا جب وہ بیرون ملک "کینسر کا علاج" کروا رہی تھیں اور انتخابات جیتنے کے بعد وہ حلف اٹھانے پاکستان نہ آ سکیں۔ اپنوں کو نوازنے میں بھی میاں صاحب کا انوکھا ریکارڈ ہے۔ اپنے سمدی کو شدید علالت میں جب وہ عدالتی کارروائی کے لیے پاکستان آنے سے قاصر ہوں انکوسینٹ کی سیٹ سے نواز دیا۔ بیگم کی طرح وہ بھی حلف اٹھانے کی "ہمت" نہ کر سکے۔ میاں صاحب کے ریکارڈز میں یہ چیز بھی شامل ہے کہ وہ لندن کو لاہور سمجھ کر گزشتہ کئی برسوں سے عید ملکہ کے دیس میں منا رہے ہیں۔ میاں صاحب کی صحت کا راز خوش خوراکی ہو سکتی ہے ہالندن میں اوپن ہارٹ سرجری کروانے کے چند گھنٹوں بعد اوپن ائیر پارکوں میں گھومتے اور مہنگے ترین شاپنگ سینٹر میں خریداری کرنے کا ریکارڈ بھی ان کے پاس ہے۔ میاں نواز شریف کے پاس یہ ریکارڈ بھی ہے کہ اعلی عدلیہ سے نااہل ہو کر بھی ملک کا وزیر اعظم ان کو آج بھی اپنا وزیر اعظم مانتا ہے۔ میاں صاحب کا یہ بھی ریکارڈ ہے کہ انہوں نے اپنی بیٹی مریم صفدر کو جس کے پاس کوئی سیاسی عہدہ نہیں اور نہ ہی اسکا کوئی سیاسی کیئریر ہے، اسے صدر پاکستان ممنون حسین سے بھی زیادہ اختیارات دے دیئے، وزیر، مشیر شہزادی کا پروٹوکول لینے والی کے پاؤں میں بیٹھ کر اپنا سیاسی مستقبل سنوارنے کے چکر میں نظر آتے ہیں۔ پاکستان کے حساس اداروں نے بھارتی حاضر سروس بحریہ فوج کے آفیسر کو پاکستانی میں جاسوسی اور دہشت گردی کے واقعات میں ملوث گرفتار کر کے ایک ریکارڈ بنایا جس کے جواب میں میاں صاحب نے بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو کا نام اپنی زبان پر نہ لینے کا ریکارڈ بھی تاحال برقرار رکھا۔ میاں صاحب دنیا کے واحد وزیر اعظم تھے جن کا نام

پانامہ میں آیا مگر انہوں نے اخلاقی جرات کا مظاہرہ کر کے اپنے آپ کو احتساب کے لیے پیش نہ کیا مگر میاں صاحب اپنی فیملی اور حواریوں سمیت اس کا دفاع جھوٹ بول کر کرنا شروع کر دیا۔ اقتدار کی کرسی چھن جانے کے بعد ایک زخمی ناگ کی طرح اپنے ہی قومی اداروں پر پھنکارنا بھی میاں صاحب کی ریکارڈ لسٹ کی زینت بن چکا ہے۔ ذاتی مفادات کو قومی مفادات پر ترجیح دیکر دشمن ملک یا بیرونی قوتوں کا آلہء کار بننے میں تاریخ میں بہت نام ہیں مگر میاں صاحب وہ ریکارڈ قائم کیا جو آج تک کوئی نہ کر سکا۔ آج تک کبھی کسی ملک کے سربراہ نے اپنے حساس اداروں پر جھوٹا بہتان لگا کر دشمن ملک کے بیانے کے پودے کو پانی دیکر تناور درخت بنانے کا کام نہیں کیا۔ میاں صاحب نے ڈان نیوز پیپر میں جو باتیں کہی ہے اس سے یقیناً بانی پاکستان اور ڈان نیوز پیپر کے بانی قائداعظم کی روح بھی تڑپ گئی ہوگی۔ میاں صاحب کو ہیٹ ٹرک کر کے ریکارڈ بنانے کی بھی عادت ہے، تین بار وزیر اعظم بن کر تینوں بار مدت پوری کیے بغیر گھر جانا، تین مرتبہ نا اہل ہونا، اور اب دو مرتبہ ڈان لیکس کی صورت میں میاں نواز شریف قومی سلامتی کو داؤ پر لگا چکے ہیں انکے سابقہ ریکارڈز، موجودہ حالات، انکے جارحانہ موڈ اور انکی کھلے عام دھمکیوں کو دیکھ کر ڈان لیکس کی ہیٹ ٹرک کا ریکارڈ بننے کے امکان کو بھی رد نہیں کیا جا سکتا۔ اب کچھ دنوں میں نیب عدالت میاں صاحب کے کیسز کا فیصلہ سنانے والی ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ عالمی ریکارڈز کے حامل میاں نواز شریف کو کیا کوئی ایسی سزا سنائی جائے گی کہ عالمی ریکارڈز میں مزید اضافہ کر دے۔ قانون عام طور پر امیر اور طاقتور کو تحفظ دینے کے لیے بنے ہیں، تین دہائیوں پر عوام پر مسلط ہو کر انکی دولت لوٹنے والے شخص سے لوٹی ہوئی دولت واپس لیکر قومی خزانے میں ڈالی جائے تو یہ بھی ایک عالمی ریکارڈ ہوگا۔ میاں محمد نواز شریف نے ویسے چیف منسٹر پنجاب رہنے کی ہیٹ ٹرک بھی کر رکھی ہے لیکن لوگ اُن کی نگران وزارت اعلیٰ کو نہیں گنتی جو 1988ء کے انتخابات کے دوران تھی۔ وہ 1985ء سے لے کر 1990ء تک وزیر اعظم بننے سے پہلے پنجاب کے وزیر اعلیٰ رہے اور آئی جے آئی کے مرکزی کردار ہونے کا ریکارڈ بھی اُنہیں کے پاس ہے جو اب اصغر خان کیس کے نام سے کھل چکا ہے۔ ویسے نواز شریف کے پاس یہ بھی اعزاز ہے کہ انہوں نے پاکستان تحریک انصاف کی ڈاکٹر یاسمین راشد کو پہلے خود شکست دی' پھر اپنی بیمار بیوی سے شکست دلوائی اور اب ڈاکٹر یاسمین راشد بھی ہیٹ ٹرک پر ہیں اگر تحریک انصاف انہیں ٹکٹ دیتی ہے جس کا روشن امکان موجود ہے اور کچھ بعید نہیں کہ اگر مریم نواز نیب کی سزا سے بچ گئیں تو این اے 125 سے وہ ڈاکٹر یاسمین راشد کے مدمقابلے ہوں گی اور اس طرح ڈاکٹر یاسمین راشد شاید دنیا کی واحد امیدوار ہوں گی جو پہلے مرد اول' پھر خاتون اول اور بعد از اں نا اہل کی دختر اول سے شکست خوردہ ہوں گی۔ اب یہ ریکارڈ اگر یاسمین راشد کے حصے میں شکست کی صورت میں آتا ہے تو میاں محمد نواز شریف بطور فاتح ریکارڈ ہولڈ تصور کیے جائیں گے خواہ وہ جیل میں ہی ہوں لیکن جیت تو جیت ہوتی ہے ریکارڈ تو ریکارڈ ہوتا ہے خواہ جیل میں بنے یا ریل میں اور ابھی میاں صاحب کو اس کی پرواہ بھی نہیں وہ سب کچھ داؤ پر لگا کر ایک نیا ریکارڈ بنانے کا عہد کر چکے ہیں اور ووٹ کو عزت دینے کیلئے وہ نظر نہ آنے والی کسی خلائی مخلوق کے خلاف برسرِ پیکار ہیں یوں نواز شریف انسانی تاریخ کے پہلے انسان ہوں گے جو خلائی مخلوق سے یا تو ہار جائیں گئے یا پھر مکمل شہید ہوں گے کیونکہ خلائی مخلوق کے پاس تیسرا آپشن موجود ہی نہیں ہوتا سو یہ بھی ایک نیا ریکارڈ ہے جو بنانے کیلئے میاں صاحب نگر نگر پھر رہے ہیں اور اُن کے ہمراہ اُن کی بیٹی بھی ہیں۔ نواز شریف کے اندر کسی مرحوم انقلابی کی روح حلول کر چکی ہے جس نے اُن کی کایا کلپ کر کے رکھ دی ہے۔ وہ نظریاتی ہو چکے ہیں اور اب مسلم لیگی نہیں رہے اُن کا بیانیہ پاکستان کے نیم ترقی پسندوں سے ملتا جلتا ہے لیکن ابھی نواز شریف کو بہتر استاد نہیں مل پایا جو انہیں تبدیلی' انقلاب اور رد انقلاب کی صورت میں نازل ہونے والی بلاؤں کے بارے میں مکمل آگہی فراہم کر سکے۔ عاصمہ جہانگیر اب دنیا میں نہیں ورنہ اُن کی موجودگی میں میاں صاحب کو لبرل یا روشن خیال ایجنڈہ فراہم ہوتا رہتا تھا۔ اب نجم سیٹھی اور دوسرے نیم انقلابی بھی میاں صاحب کے عجیب وغریب انقلاب سے خوفزدہ ہیں سو یہ بھی ایک نیا ریکارڈ بننے کیلئے جا رہا ہے کہ اگر ووٹ کو عزت مل گئی تو یہ پاکستان میں ہونے والی کرامتوں اور ریکارڈوں میں سب سے بڑا ریکارڈ ہوگا اور بلاشبہ اس کے حقدار میاں محمد نواز شریف ہی ہوں گے لیکن اس کیلئے اُن کا کھیل کے میدان میں رہنا ضروری تھا جہاں سے وہ رخصت ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک ماننے کیلئے تیار نہیں شاید انہیں عمران خان کی یہ

بات پسند آگئی ہے کہ ”ہارتا وہ ہے جو ہار مان لیتا ہے“سو میاں نواز شریف کسی صورت ہار ماننے کیلئے تیار نہیں اور یہ بھی پاکستان میں ایک نیا ریکارڈ ہے جو میاں صاحب کے کھاتے میں لکھا جا چکا ہے۔

تحریر: سہیل احمد لون

سربٹن۔سرے

sohailloun@gmail.com

20-05-2018